خوف نہ کر

مصنفہ: جوئیس مائیر

مترجم: پاسٹر سہیل رحمت

DON'T DREAD

Written by: *Joyce Meyer*

Translated by: Pastor Sohail Rehmat

Published by:

Rev. Dr. Robinson Asghar
National Chairman - Joyce Meyer Ministries (Pak)
P.O. Box 440, Rawalpindi (46000)
Email: robinson.asghar@gmail.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر : مبشر روبنسن اصغر
نیشنل کوارڈینیٹر جوئیس مائز منسٹریز (پاکستان)

نام کتاب : خوف نہ کر

پروف ریڈنگ: مسز نینا اصغر

کمپوزنگ : فرخ شہزاد

اشاعت : اوّل مئی ۲۰۰۸ء

تعداد : ۱۰،۰۰۰

ای میل : robinson.asghar@gmail.com

پیش لفظ

میں خُداوند یسوع مسیح کا شکر گزار ہوں جو ہمیں اپنے نام کو جلال دینے کیلئے اس زندوں کی سر زمین پر زندگی عطا کرتا ہے تا کہ ہم اُسکے نام کو جلال دے سکیں اور خُداوند کی خدمت جو اُس نے ہمیں سونپی ہے محنت اور جانفشانی کے ساتھ انجام دے سکیں۔

میں خُداوند کی خادمہ جوئیس مائیر کیلئے بھی خُداوند کا نہایت ہی مشکور ہوں جو خُداوند کی رہنمائی میں ایک بہت بڑی خدمت انجام دے رہی ہیں اور بہت سی زندگیوں کو ہلاکت، تباہی و بربادی سے بچا رہی ہیں۔ اُنکی منفرد تصانیف جو یقیناً گرتے ہوؤں کو سنبھالتی، ہلاکت کی طرف گامزن زندگیوں کو نئی زندگی عطا کرتی اور پژمردہ زندگیوں کو تازگی بخشتی ھیں۔ اس کتاب "خوف نہ کر" میں بھی مصنفہ نے بہت خوبصورتی کے ساتھ خوف یا دہشت کی حالت میں میں رھنے والے انسانوں کیلئے ایک ایسی تحریر جو روح کی رہنمائی میں لکھی گئی ہے جو ہزاروں جانوں کو ایک نئی زندگی کی طرف گامزن کر چکی ہے اور میرا ایمان ہے کے اُردو زبان میں ترجمہ شُدہ یہ کتاب پاکستان کی کلیسیاء کیلئے بالخصوص اور پاکستانی قوم کیلئے بالعموم نہ صرف باعثِ برکت ہوگی بلکہ بہت سی زندگیوں کو خوف، دہشت اور ڈر کی اُس

لعنت سے آزاد کرے گی جس میں شیطان اُنہیں مبتلا کرتا چلا جاتا ہے۔ داؤد پر یہ مکاشفہ روح القدس کے وسیلہ سے کھل گیا تھا۔ اسی لئے وہ کہتا ہے "بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو مَیں کسی بلا سے نہ ڈروں گا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے" (زبور ۲۳:۴)

میری دُعا ہے کہ پاک روح ہر اُس شخص کو جو اس کتاب کو پڑھے یہ قوت بخشے کہ وہ بھی اس بڑے مکاشفہ کو (جسے جوئیس مائیر نے بڑے پیارے انداز میں ہم سب پر واضح کیا ہے) پورے طور پر سمجھے اور ایمان کی اس بڑی جنگ میں فتح پاتے ہوئے ڈر اور خوف کو ہمیشہ کیلئے اپنی زندگی سے دور کرے۔ اگر یہ کتاب آپکے لئے باعثِ برکت ہو تو ضرور ہمیں کتاب میں دیئے گئے پتہ پر خط لکھیں تاکہ جوئیس مائیر منسٹریز تک آپکے خیالات پہنچائے جاسکیں اور اگر کوئی سوال ہو تو اُسکا بھی جواب دیا جاسکے۔ خُداوند آپکو برکت دے اور اپنے میں مسرور رہنے کا فضل بخشے۔

خُداوند میں آپکا بخدمت بھائی

مبشرِ انجیل روبنسن اصغر

نیشنل کوارڈینیٹر (پاکستان)۔ جوئیس مائیر منسٹریز امریکہ

فہرست مضامین

خاموش دھوکہ دہی	7
عام کام کرنے کیلئے مسح کیا جانا	22
چھوٹی باتوں میں دیانتدار ہونا	29
خُدانے آپکو سرزمین بخش دی ہے۔ اس پر قبضہ کریں	37
ہر صورت زندگی سے لطف اندوز ہوں	45
ایمان کا ایک اپنا رویہ ہے	57
خوف کا مقابلہ کرنے کیلئے کلام مقدس کی آیات	67

پہلا باب

خاموش دھوکہ دہی

کیا آپ ہر دن پر اپنی نظریں اس توقع سے لگاتے ہیں کہ اچھی باتیں رونما ہوں گی؟ یا کیا آپ ہر دن کا سامنا مسلسل خوف اور دہشت کی حالت میں رہتے ہوئے کرتے ہیں؟

خُدا ہمیشہ ہمیں سربلندی کا بلاوا دیتا ہے تا کہ ہمیں برکت کی نئی اونچائیوں پر قائم کرے۔ وہ چاہتا ہے ہم زندگی سے لطف اندوز ہوں۔ (یوحنا 10:10) کے مطابق یسوع اس لئے آیا کہ ہم زندگی سے لطف اندوز ہوں، زندگی پائیں اور کثرت کی زندگی پائیں، زندگی سے بھرپور ہو جائیں یہاں تک کہ زندگی ہمارے اندر سے بہنا شروع ہو جائے۔ لیکن روز مرہ کا خوف، روز مرہ کے کام کاج ہماری زندگی سے خوشی اور اطمینان کو چھین لیتے ہیں۔ لوگ برتن دھونے، کام کی جگہ سے گاڑی چلا کر گھر واپس آنے، روز مرہ کی اشیاء خوردونوش خریدنے سے

کپڑے دھونے تک سب باتوں میں خوفزدہ ہیں۔ وہ صبح اُٹھنے،شام کو بستر پر جانے اور یہاں تک کہ پورا ہفتہ خوف میں مبتلا رہتے ہیں!

دہشت خوف کی ایک صورت ہے۔ خوف کا تاثر اس میں پایا جاتا ہے خوف کی ایک اور صورت فکرمندی ہے۔ ابلیس خوف کی مختلف صورتوں کا استعمال کرتا ہے.جنکو ہم ہمیشہ جان نہیں پاتے تاکہ وہ ہم سے ہماری خوشی چھین لے اور ہمیں ویسی زندگی بسر کرنے سے روک سکے جیسی خدا چاہتا ہے کہ ہم بسر کریں۔

ہم بائبل مقدس میں دیکھتے ہیں خُدا نے جن لوگوں کو عظیم کام کرنے کے لئے بلایا ہے انہیں یہ بتایا ہے کہ–"خوف نہ کریں" تاکہ خوف انہیں خدائی مرضی کے مطابق آگے بڑھنے سے روک نہ سکے۔

بائبل مقدس 2۔ تیمتھیس 7:1 میں بتلاتی ہے کہ

’’خوف خدا کی طرف سے نہیں۔ کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے‘‘

1۔ یوحنا 18:4 میں بتایا گیا ہے کہ خوف سے عذاب ہوتا ہے۔ خوف عذاب اور رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ یہ ہمیں خدا کی مرضی کے مطابق چلنے اور خدا کی باتوں میں ترقی کرنے سے روکتا ہے تاکہ ہم خدا کی برکات کو حاصل نہ کر سکیں۔

ہم سب خوف سے آگاہ ہیں جو یقینی ہے اور جسے ہم مختلف حالات میں باآسانی پہچان سکتے ہیں اور خوف کو جان لینے کے بعد اس کا مقابلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اگر ہم روزمرہ کے دنیاوی کاموں اور چھوٹی مشکلات میں خوف کو نہیں پہچانتے کہ وہ ہمیں خوفزدہ کرنے کے لئے ہم پر حملہ آور ہوتا ہے تو ہم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ پھر ابلیس خوف کی روح کو استعمال کرنے کے قابل ہو جائے گا تاکہ ہماری زندگی کی خوشیوں کو چھین لے۔

شاید ہر روز ان گنت ایسے مواقع آتے ہیں جب ہم اپنی سوچ اور جذبات میں مختلف قسم کے خوف سے دوچار ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ہم اپنی صورتحال کو پہچان بھی لیں جو خوف پر مبنی ہوتی ہے تو متعدد بار ہم اس خواہش کے علاوہ اور کچھ نہیں کرتے کہ کاش ایسا نہ ہوتا۔

اکثر ہم انجان چیز سے خوفزدہ ہوتے ہیں۔ نئی باتوں کو عمل میں لانے سے ڈرتے ہیں۔ اور اس بات کو خاطر میں بھی نہیں لاتے کہ ہم خوف سے دوچار ہیں۔ جب سات آٹھ سال پہلے میرے ہیئر ڈریسر نے اپنے کاروبار کو خیرباد کہا تو میں نے نئے ہیئر ڈریسر کے ساتھ ملاقات کا وقت طے کیا۔ جب میں دوکان کی طرف گاڑی چلا کر جا رہی تھی تو اچانک مجھے اس بات کا احساس ہوا کہ شاید میرے بال ٹھیک طور پر نہیں بنیں گے کیونکہ میں خوف کا شکار تھی اور مجھے اس کا احساس تک نہ ہوا۔ اس وقت روح القدس نے میرے ساتھ کچھ بات کی جس نے میری زندگی کو تبدیل کر دیا۔ اس نے فرمایا، "ہر بات کے لئے دُعا کرو اور کسی بات کا خوف نہ کرو-"۔

ہر بات کے لئے دُعا کرو اور کسی بات کا خوف نہ کرو۔

بائبل مقدس فرماتی ہے بلاناغہ دُعا کرو(1۔ تھیسلینکوں17:5)موثر دعا کا انحصار اس بات پر نہیں کہ ہم کسی خاص جگہ، خاص وقت یا خاص انداز میں دعا کرتے ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم ایسے سکون سے دعا کریں جیسے سکون سے ہم سانس لیتے ہیں۔

جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم ایمان کا مظاہرہ کرتے ہیں اور خدا چاہتا ہے ہم کسی بھی لمحہ اپنے ایمان کا عملی مظاہرہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ پھر جب خوف ہمارے دروازہ پر دستک دے گا تو ایمان وہاں جواب دینے کے لئے تیار ہو گا۔ اور یہ بہت نازک بات ہے ۔ایمان واحد چیز ہے جس میں خوف پر غالب آنے کی قوت ہے۔

جاگو اور دُعا کرو

بائبل مقدس فرماتی ہے ”جاگو اور دعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو،روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے“(متی 41:26)

یہ میری خواہش ہے کہ روح القدس اس کتاب کے پیغام کو آپکی آنکھیں کھولنے کے لئے استعمال کرے تا کہ آپ خوف کی تمام صورتوں کو پہچاننے کی اہمیت کو جان لیں اور جاگتے اور دُعا کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ یہ دُعا کریں کہ خوف کی آزمائش میں نہ پڑیں۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے بائبل مقدس میں جاگنے اور دُعا کرنے سے مراد ہے دوسروں پر نظر رکھنا۔ جاگنا اور عدالت کرنا، جاگنا اور تنقید کرنا! نہیں اس سے مراد ہے اپنے آپ پر نظر کرنا۔ بالخصوص اس سے مراد ہے ایسی باتوں پر نظر رکھنا جو ہماری اس خوشی اور اطمینان کو چرانے کی کوشش کرتی ہیں جو بادشاہی کے فرزندوں کے طور پر ہمیں میسر ہے (رومیوں 17:14)

اس سے مراد ایسی باتوں پر نظر کرنا بھی ہے جو ہمیں یہ احساس دلانے کی کوشش کرتی ہیں کہ ہم خدا کے ساتھ درست تعلق میں نہیں ہیں (ایسی حالت میں جو ایک شخص کو خدا کی نظر میں مقبول ٹھہراتی ہے)(رومیوں 17:14) اگر آپ نے یسوع کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا ہے تو آپ خدا کے ساتھ درست تعلق میں ہیں (2۔ کرنتھیوں 21:5)

اگر آپ نے کوئی غلطی کی اور خدا سے معافی مانگی تو اس نے آپکو معاف کر دیا ہے۔ (1۔ یوحنا 9:1) جس لمحہ آپکو رد کئے جانے کا احساس ہو تو دُعا کرنا شروع کر دیں اس خوف میں زندگی بسر نہ کریں کہ خدا آپ سے ناخوش ہے۔

آپ کا گناہ خون میں چھپا ہے

اگر ابلیس آپکے اندر رد کئے جانے کا احساس لانا شروع کرتا ہے تو کلام مقدس سے رجوع کریں۔ کہیں "اب ایک منٹ انتظار کرو۔۔۔"

"میں جانتی ہوں میں نے غلط کام کیا لیکن میں نے توبہ کر لی تھی۔ میرا گناہ یسوع مسیح کے خون کے نیچے چھپ گیا ہے"

"میری راستبازی کی بنیاد میرے اچھے کاموں پر نہیں۔ میں خدا کے ساتھ درست تعلق میں ہوں اسلئے کہ اس نے مجھے یسوع کے لہو کے باعث راست بنایا ہے۔ میں یسوع مسیح پر ایمان رکھتی ہوں اور مجھے احساسِ گناہ اور احساسِ جرم سے رہائی بخشی گئی ہے"

"میرا گناہ معاف ہو چکا ہے۔ جس جرم کو ابلیس مجھ پر لادنے کی کوشش کر رہا ہے اسے دور ہونا ہو گا۔ میں اب مزید اس رد کئے جانے کے احساس کے نیچے نہیں ہوں۔ یسوع کے نام میں" (1۔یوحنا 1:9,7 پر مبنی دُعا)

جب آپ جاگنا اور دُعا کرنا شروع کرینگے تو آپکی آنکھیں کھل جائیں گی۔ آپ یہ جان کر حیران ہونگے کہ آپ کتنی باتوں سے خوفزدہ ہیں۔ جب ابلیس منفی خیالات اور احساسات پیدا کرے تو اس وقت جس قدر آپ کلامِ مقدس کی طرف رجوع کریں گے اسی قدر آپ شادمانی کا تجربہ حاصل کرینگے۔ ورنہ وہ مسلسل آپ کے سر پر خوف، دہشت، رد کیئے جانے کے احساس اور احساسِ جرم کے ہتھوڑے مارتا رہے گا تاکہ آپ زندگی سے لطف اندوز نہ ہو سکیں۔ مَیں نے کئی سالوں تک ابلیس کو ایسا کرنے کی اجازت دی، لیکن مَیں مزید اس کو ایسا نہیں کرنے دونگی۔ باوجود اسکے میں حیران ہوتی ھوں کہ کچھ باتوں میں مجھے خوف کا احساس ہوتا رھتا ہے!

حال ہی میں نے اُس وقت خوف محسوس کیا جب مَیں فیشل کرا رہی تھی۔ کوئی میرا فیشل کر رہا تھا جو میرے لئے برکت تھی۔ اس سے بہت آرام ملتا ہے، اور فیشل کے اختتام پر مجھے بہت اچھا محسوس ہوتا ہے۔ جو عورت فیشل کر رہی تھی اسے تولیے کا چوغہ سا پہننا ضروری تھا۔ مَیں بہت آرام محسوس کر رہی تھی اور اس تجربہ سے بہت لطف

اندوز ہو رہی تھی،اس اپوائمنٹ والے دن جو کپڑے میں نے پہنے ھوئے تھے ان پر نظر کر کے مجھے ان کپڑوں کو پہن کر گھر واپس جاتے ہوئے خوف محسوس ہوا!"

مَیں کچھ اور کام کرنا نہیں چاہتی تھی اس لئے کہ میرے خیال میں میرے نزدیک فیشل سے زیادہ کوئی اور بات مجھے خوشی نہیں بخش سکتی تھی۔ خوف نے نہ صرف مجھ سے خوشی حاصل کرنے کے تجربہ کو چھین لیا بلکہ اُس خوشی کو بھی برباد کر دیا جو مَیں اپنے ساتھ لیکر جا سکتی تھی۔

جب آپ کسی ایسی چیز کو چھوڑتے ہیں جس سے آپ لطف اٹھاتے ہیں تو ابلیس کے پاس ایک مقصد ہوتا ہے: آپکو اگلی ہی بات میں خوفزدہ کرے تاکہ آپ خوشی منانے کے تجربہ کو کھودیں۔ غور کریں: جس لمحہ ہم اگلی بات کیلئے خوفزدہ ہونا شروع ہوتے ہیں۔ ہم آخری بات سے لطف اندوز ہونا بند کر دیتے ہیں۔ مَیں نے اپنی میٹنگوں میں آنے والے لوگوں کی زندگیوں میں ایسا دیکھا ہے۔ شروع میں وہ وہاں آکر بہت خوشی محسوس کرتے ہیں، لیکن جب ہم عبادت کے اختتام کی طرف بڑھتے ہیں تو وہ گاڑی چلا کر گھر واپس جانے کے خوف میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

کیا آپ دیکھ رہے ہیں کہ ابلیس کس طرح خوف کو تقریباً ہر صورتحال میں استعمال کرتا ہے تاکہ ہماری زندگی سے لطف کو چھین لے؟ اگر آپ بیشتر لوگوں کی طرح ہیں تو زندگی میں صرف چند ایک ہی ایسے مواقع آئیں گے جب آپ محسوس کرینگے کہ آپ واقعی اچھے وقت سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ دہشت خوف کی روح ہے جو دوزخ سے تباہی پھیلانے کیلئے بھیجی جاتی ہے۔

خوف کو شکست دینے کی قوت

خوف بڑی شدت اور جارحیت کے ساتھ ہمارا تعاقب کرتا ہے۔ کیونکہ خوف جارحانہ ہے اس لئے ہم خاموشی سے اسے کسی شخص کو نہیں دے سکتے۔ ضرور ہے کہ ہم اس قوت کو استعمال کریں جو بطورِ مسیحی ہمیں دستیاب ہے_جارحانہ مسحیت_جارحانہ ابلیس کے خلاف

"اے بچو! تم خدا سے ہو اور ان پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تم میں ہے وہ اس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے۔" (1۔یوحنا 4:4)

جو تم میں ہے وہ اس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے۔ لیکن اگر ہم اس بڑے پر نظریں نہ لگائیں کہ وہ "جو دنیا میں ہے" کے خلاف ہاتھ بڑھائے تو پھر "جو دنیا میں ہے" وہ غالب آئے گا۔

آپکا جسم_ فطرتی، دنیاوی طور سے ابلیس کا مقابلہ نہیں کرنا چاہتا یہ احساسات پر چلنا چاہتا ہے۔ یہ مشکل وہ خود سے دور رکھنا چاہتا ہے۔ جسم کہتا ہے۔ "مَیں چاہتا ہوں مجھے بچوں کو سکول سے نہ لینا پڑے" مَیں چاہتا ہوں مجھے شدید گرمی میں باہر جانا نہ پڑے_ مَیں گرم ہونا نہیں چاہتا۔ "میری خواہش ہے مجھے ایسا نہ کرنا پڑے"۔ "میری خواہش ہے وہ نہ کرنا پڑے"۔

جسم ہر وقت آپکو باطنی طور پر شکست خوردہ اور مایوس رکھے گا۔ خاموشی سے منفی احساسات، خیالات، تھوڑا بہت خوف پیدا کرے گا۔ سچی بات تو یہ ہے کہ آپ اپنے طور پر بچاؤ کی تدبیر کریں گے۔ اس قسم کی باتیں کریں گے۔ کاش ایسی مشکلات میرے ذہن میں نہ آتیں۔ اس سے آپ ابلیس کو اپنا اطمینان اور سلامتی چُرانے سے روک نہیں سکیں گے۔ جارحیت سے اسکا مقابلہ کرنے کے باعث آپ ایسا کر پائیں گے! اور یسوع مسیح میں

ایماندار ہونے کی حیثیت سے ابلیس کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمارے پاس "مضبوط سہارا" ہے
۔ خُدا کا روح جو ہمارے اندر رہتا ہے۔

ان خیالات اور احساسات پر دھیان نہ دیں خُدا کی قوت کو استعمال کریں جو آپکو میسر ہے!

بادشاہی پر زور

"اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں" (متی ۱۱:۱۲)

ہمیں جارحیت پسند مسیحی بننے کی ضرورت ہے تاہم لوگوں کے ساتھ نہیں بلکہ ابلیس کے ساتھ! جارحیت پسند بنیں! اپنی حفاظت کریں۔ اگر آپ اپنا اطمینان کھو رہے ہیں، اگر آپ فکرمند یا اضطراب کا شکار ہونا شروع ہو گئے ہیں یا اگر آپ لوگوں کو تنقیدی نقطۂ نظر سے دیکھتے یا ان کی عدالت کرتے ہیں تو جونہی آپ کو اپنی ارد گرد کے صورتحال کا احساس ہوتا ہے یا آپ یہ جان لیتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے تو جارحیت سے ابلیس کا مقابلہ کریں۔ دُعا

کریں،مثال کے طور پر اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ دوسرے شخص پر تنقید کرتے یا اس کی عدالت کرتے ہیں تو ان خیالات کے خلاف بولنا شروع کریں۔یہ کہیں:

مَیں تنقید یا عدالت نہیں کرونگا رومیوں ۵:۵ کے مطابق روح القدس کے ذریعہ خُدا کی محبت کو میرے اندر اُنڈیلا گیا ہے اور مَیں محبت میں چلونگی/چلونگا۔مَیں عدالت کرنے یا تنقید کرنے میں نہیں چلونگی/چلونگا۔مَیں لوگوں کیلئے بُرا رویہ نہیں رکھونگی /رکھونگا۔میری اپنی مشکلات ہیں اور اسلئے مجھے کسی دوسرے شخص پر تنقید کرنے کا کوئی حق نہیں۔خُداوند مجھے معاف کر مَیں نے اس شخص کو تنقید کا نشانہ بنایا اور اب میری مدد کر تا کہ مَیں محبت میں چل سکوں۔یسوع کے نام میں۔

اگر آپ کے اندر غیر واضح احساس ہے کہ کچھ غلط ہے اور آپ جان نہیں پا رہے کہ اس بے چینی کی کیا وجہ ہے تو خُدا سے پوچھیں،یہ کیا ہو رہا ہے؟وہ آپ پر وجہ ظاہر کرے گا۔

شاید آپ جان لیں کہ بے چینی کی وجہ فکر مندی ہے یا آپ نے کوئی غلطی کی ہے جس سے توبہ نہیں کی یا آپ نے کسی کے ساتھ بدسلوکی کی اور پھر اس طرح عمل کیا گویا وہ معمولی سی بات ہو۔

خُدا آپ پر ظاہر کرے گا کہ آپکے اندر کیوں اطمینان اور خوشی نہیں ہے۔ لہٰذا بہت مرتبہ مجھے احساس ہوا کہ کہیں کچھ غلط ہے مگر مَیں جان نہیں پائی تو مَیں نے خُداوند سے پوچھا، خُداوند ایسا کیوں ہے۔ اس نے جواب دیا "خوف" اور یقیناً مَیں نے جانا کہ مَیں کسی بات سے خوفزدہ تھی۔

جب آپ جاگیں اور دُعا کریں گے تو آپ حیران رہ جائیں گے کہ آپکو کسقدر تیزی سے ابلیس کے ان پوشیدہ حملوں سے رہائی مل گئی ہے۔

محبت میں خوف نہیں ہوتا

۱۔ یوحنا ۴:۱۸ میں لکھا ہے "محبت میں خوف نہیں ہوتا"

”محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا“

شاید آپ یہ جانتے ہوئے بھی خوف کا شکار ہو سکتے ہیں کہ خُدا آپ سے محبت رکھتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو آپکو خُدا کی محبت کی پہچان میں آگے بڑھتے جانے کی ضرورت ہے جو وہ آپ سے رکھتا ہے اسلئے کہ جب آپ جان لیں گے کہ خُدا آپ سے کسقدر محبت رکھتا ہے تو خوف دور ہو جائے گا۔ خوف کا کوئی وجود نہیں ہو گا۔

خُدا آپ سے محبت رکھتا ہے اور آپکے تصور سے بھی بڑھکر آپ کو برکت بخشنا چاہتا ہے۔ وہ ہر پہلو میں آپکو فتح بخشنا چاہتا ہے۔ گناہ پر، صحت اور معاشی معاملات میں، سماجی طور پر وہ آپکو خوشی بخشنا چاہتا ہے وہ چاہتا ہے آپ ایمان سے چلنے اور ہر بات میں اس پر بھروسہ کرنے کے ذریعہ ہر صورتحال میں لمحہ بہ لمحہ اسکی محبت کو حاصل کرتے جائیں۔

کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے (۱۔یوحنا۱۸:۴)اور خُدا وہ کامل محبت ہے ۔ایک بار اس مکاشفہ کو حاصل کر لینے کے بعد کہ ہمارے لئے اُسکی محبت کیسی کامل ہے، کوئی چیز آپکو خوفزدہ نہیں کر سکے گی۔

دوسرا باب

عام کام کرنے کیلئے مسح کیا جانا

عبرانیوں ۱۲:۱۔ ۳ میں لکھا ہے اس دوڑ کو صبر سے دوڑیں اور یسوع کو تکتے رہیں تاکہ آپ فکرمند نہ ہوں یا تھک نہ جائیں، دل برداشتہ نہ ہوں اور ذہنی طور پر ہار نہ مان لیں بلکہ آرام سے آگے بڑھتے رہیں (۳ آیت)

کیا آپ سنک کو گندے برتنوں سے بھرا ہوا دیکھ کر ذہنی طور پر بے ہمت ہو جاتے ہیں؟ کیا باغیچہ کی گھاس کاٹنے کا خیال آپکو پریشان کر دیتا ہے؟ کیا آپ کوئی خاص فون کرنے یا دعوت کا اہتمام کرنے سے خوف کھاتے ہیں؟

خُدا نے مجھے زندگی سے لطف اندوز ہونا سکھایا ہے اسلئے مجھے ہر چیز سے لطف اندوز ہونے کے متعلق سیکھنا چاہیئے۔

آپ پوچھ سکتے ہیں، ''اب مَیں گھر کی صفائی کرنے سے کس طرح لفف اندوز ہو سکتی ہوں؟''اس سب کا انحصار آپ کے سوچنے کے انداز پر منحصر ہے۔

دہشت سوچنے کا انداز ہے

ابلیس نے ہمارے سوچنے کے انداز کو اس قسم کا بنادیا ہے کہ ہمیں کچھ خاص باتوں سے لطف اندوز ہونا ہے لیکن کچھ باتوں سے خوفزدہ ہونا ہے۔

مثال کے طور پر میری بیٹی نے مجھ سے کہا" مجھے یاد ہے جب میں پورا ہفتہ کام کرنے سے خوفزدہ تھی اور واقعی مجھے چھٹی کے دن کا انتظار رہتا تھا"کام کے دوران آپ خوشی کے جس تجربہ سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں خوف آپ سے وہ خوشی چھین لیتا ہے اور جب آپ کام سے دور ہوں گے تو کام پر واپس جانے کا خوف بھی آپکی خوشی کو چھین لے گا۔

مسیحی ہونے کی حیثیت سے ہم ناخوشگوار کام کرنے کے ذریعے لطف اُٹھا سکتے ہیں اسلئے کہ روح القدس ہمارے اندر ہے۔ ہم مخالف اور ناخوشگوار حالات کے درمیان روح القدس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ یہ ایسا امتیازی حق ہے جو غیر نجات یافتہ لوگوں کو حاصل نہیں ہے۔ ہماری خوشی اس سے آتی ہے جو ہمارے اندر ہے۔

اپنے اندازِ سوچ کا دوبارہ تعین کریں

پچھلے سال میرے شوہر ڈیو، مَیں اور ہماری منسٹری کے کچھ اراکین انڈیا گئے۔ فلائیٹ تقریباً ۱۶ گھنٹے کی تھی۔ بہت گھنٹے جہاز میں بیٹھنا تھا!

اگر آپ کے سوچنے کا انداز خوف پر مبنی ہے تو آپ بیحد خوفزدہ ہوں گے۔ مَیں نے خود یہ کہتے ہوئے سُنا "مجھے ۱۶ گھنٹے جہاز پر بیٹھنے سے خوف آتا ہے۔ میرے لئے اتنی دیر تک سیدھا بیٹھنا بہت مشکل ہے اور مجھے معلوم ہے میرا دورہ اُکتاہٹ بھرا ہو گا"مَیں یہ کہہ سکتی تھی مَیں انڈیا پہنچنے کا انتظار کر رہی ہوں۔ میرا ایمان ہے خُدا میرے دورے کو دلچسپ بنائے گا۔ جہاز پر ہمارا وقت بہت اچھا گزرے گا۔

خُدا نے ہم پر ظاہر کرنا شروع کیا کہ اگر ہم دورے سے لطف اندوز ہونے کیلئے اپنے سوچنے کے انداز کو تبدیل کریں تو یہ غلط نہیں ہو گا۔ ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہونے اور وقت کے تیزی ے گزر جانے کے متعلق سوچنا شروع کر دیا۔ اور ہم اس دورے سے لطف اندوز ہوئے۔

مسیح میں ایماندار ہوتے ہوئے، ہم غیر معمولی متحرک لوگ ہیں۔ ہم وقت سے پہلے کسی ایسی چیز سے لطف اندوز ہونے کا فیصلہ کر سکتے ہیں جو عام طور پر قابلِ تعریف محسوس نہ ہوتی ہو۔

ہم خوش ہونے یا افسردہ رہنے کے متعلق اپنی سوچ کا تعین کر سکتے ہیں۔ اس سب کا انحصار اس رویہ پر ہے جسے اپنانے کا ہم فیصلہ کرتے ہیں۔

جب ہم کسی چیز سے خوفزدہ ہوتے ہیں تو ہم ایک فیصلہ کر کے یہ اعلان کرتے ہیں ''مَیں اس سے خوفزدہ نہیں ہوں'' پھر ہم صرف یہ کہنے کے ذریعہ اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہیں''

خُداوند تیرا شکر ہو تو اس کام کو کرنے میں میری مدد کر رہا ہے۔ فطرتی عالم میں یہ ناخوشگوار بات ہے لیکن اسے خوشگوار بنانے کیلئے تیرا مسح مجھ پر ٹھہر سکتا ہے۔ کیونکہ مَیں غیر معمولی ہوں اسلئے دوسرے لوگ اس سے لطف اندوز نہ ہوں تو بھی میں لطف اندوز ہو سکتی ہوں۔ اس بات میں ابلیس میری خوشی نہیں چُرا سکتا، یسوع کے نام میں۔

اگر ہم گھر صاف کرنے سے خوفزدہ ہیں لیکن ہمیں ہر صورت اسے صاف کرنا ہے تو اس میں خوفزدہ ہونے والی کونسی بات ہے؟اس کے برعکس ہم اس صورتحال کا اسطرح سامنا کرسکتے ہیں۔ مجھے اس گھر کو صاف کرنا ہے اور مَیں اسے اچھے رویہ کے ساتھ کرونگی۔ میرے پاس خُداوندکی شادمانی ہے۔ مَیں کسی بھی چیز سے لطف اندوز ہو سکتی ہوں۔ کسی بھی چیز سے!اگر ہم اس بات پر اپنی سوچ کا تعین کریں تو ہم زندگی میں کیئے جانے والے ہر کام سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

روحانی ہونے کی حیثیت

کئی سال پہلے خُدا نے مجھ پر کچھ ظاہر کرنا شروع کیا۔ مَیں روحانی باتوں کو بہت اہم جان کر ان سے لطف اندوز ہوتی لیکن زندگی کے تمام ”دُنیاوی“معاملات سے خوفزدہ ہوتی تھی۔ مَیں نے محسوس کیا کہ یہ وہ معاملات تھے جنکو مجھے نمٹانے میں جلدی کرنے کی ضرورت تھی تاکہ مَیں کچھ روحانی کام کرسکوں۔ ابلیس اس دھوکہ دہی کو میری خوشی چھیننے کے ایک اور طریقہ کے طور پر استعمال کررہا تھا۔

جب مَیں دُعا کرتی یا کلامِ مقدس کو پڑھتی، حمد و ثناء کے گیت گاتی یا تعلیمی ٹیپ سُنتی یا جب روحانی عبادت میں جاتی اور وہ کام کرتی جو میرے خیال میں اہم تھے تو مَیں اپنے اندر بہت اچھا محسوس کرتی، مجھے اپنے اندر بہت خوشی محسوس ہوئی اسلئے کہ مَیں سوچتی کہ مَیں روحانی باتوں سے خُدا کو خوش کر رہی تھی۔

مَیں گھریلو اشیاء کی خریداری اور گھر کی صفائی جیسے دُنیاوی کاموں کو جس قدر جلد ممکن ہو مکمل کرنا چاہتی تھی تا کہ مَیں ان باتوں کی طرف واپس آسکوں جو میرے نزدیک واقعی بہت اہم تھیں۔

آخری بات یہ کہ ہم ان دُنیاوی، روزمرہ کے کاموں میں دوسرے کاموں سے زیادہ وقت صرف کرتے ہیں۔ خُدا ہمیں غیر معمولی طور پر مسح کرنا چاہتا ہے تا کہ ہم عام روزمرہ کے کاموں کا انجام دے سکیں اور ان کاموں کو کرتے ہوئے انتہائی خوشی محسوس کر سکیں۔ یہ وہ پہلو ہیں جن میں ہم دُنیا کیلئے گواہ بن سکتے ہیں۔

کوئی بھی شخص اچھے وقت میں زندگی کا لطف اُٹھا سکتا ہے لیکن مسیحی لوگ کسی بھی طرح کے حالات میں زندگی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں اسلئے کہ ہمیں معلوم ہے خُدا ہمیشہ

ایسے طریقے تلاش کرتا ہے جن کے ذریعہ ہر لمحہ ہم پر اپنی محبت کو ظاہر کر سکے۔یاد رکھیں خُدا کی محبت خوف کو دور کرتی ہے اور ڈر خوف ہی تو ہے۔ لہٰذا جب ہم مختلف باتوں سے خوفزدہ ہوتے ہیں تو ہم خُدا کی محبت اور نگہداشت کی حقیقت میں نہیں چلتے جو وہ ہمارے لئے رکھتا ہے۔ خوف میں رہنا بند کریں اور زندگی کے ہر ایک پہلو سے لطف اندوز ہونا شروع کریں۔

تیسرا باب

چھوٹی باتوں میں دیانتدار ہونا

ہمارے اندر قادرِ مطلق خُدا جیسی قوت ہے جس نے یسوع کو مُردوں میں سے جلایا (رومیوں ۸:۱۱)۔ اگر ہم گندے برتنوں سے بھرے سنک سے شکست کھاجاتے ہیں یا اشیاء خوردونوش خریدنے کے خیال سے ہمیں غش آنے لگتا ہے تو یہ بہت اچھی علامت ہے کہ اس قوت کو استعمال نہیں کر رہے جو مسیح کے ذریعہ ہمیں بخشی گئی ہے۔ اگر فیشل کرانے کے بعد تیار ہوا جائے اور گاڑی چلا کر گھر واپس آنا ہمیں خوفزدہ کردے تو ہم حقیقت میں زندگی سے لطف اندوز نہیں ہو سکیں گے۔

عموماً ہم سے وہ عام کام بھی نہیں ہو پاتے جن کو کرنے میں ہمارا بیشتر وقت گزرتا ہے اور جن سے لطف اندوز ہونے کیلئے ہم خُدا کی قوت پر انحصار کرتے ہیں لیکن اگر یہ عام کام ہمارے لئے مسلسل مشکل کا باعث ہیں تو یہ بات بہت حد تک یقینی ہوگی کہ ابلیس خوف کو مسیح کے بدن کے خلاف بڑے حملہ کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ اگر یہ خاموش

دھوکہ بازروزمرہ کے کاموں، گھر کے کام کاج میں ہمارے اندر خوف پیدا کرسکتا ہے تو وہ زندگی کے تمام پہلوؤں میں ہمیں فتح مندی کے ساتھ آگے بڑھنے سے روک سکتا ہے۔ ان تمام چھوٹی چھوٹی باتوں میں، ایسی باتوں میں جن کے متعلق ہم سوچتے ہیں کہ ان سے کچھ فرق نہیں پڑتا ہم اپنی شادمانی کھودیتے ہیں۔

متی ۲۱:۲۵ میں بیان کردہ تمثیل میں، خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ اگر ہم چھوٹی چھوٹی چیزوں میں دیانتدار ہیں تو وہ ہمیں بہت سی چیزوں کا مختار بنائے گا۔ میری میٹنگوں میں آنے والے لوگ میرے اس بیان سے بہت ہنستے ہیں لیکن اس بات سے مَیں اپنے نقطہ کو ان تک پہنچا دیتی ہوں۔ اگر آپ کے پاس گندے برتنوں سے بھرے سنک پر اختیار نہیں ہے تو کسی شخص کے اندر سے بُری روح کو نکالنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔

ہم سوچتے ہیں ہمیں خُدا کی قوت کو بڑے ''روحانی'' کاموں میں استعمال کرنا چاہئے۔ ہم شیطان کو جھڑکنے کیلئے اس قوت کو استعمال کرنا چاہتے ہیں یا خوشحالی کے نئے معیار تک پہنچنے یا ایک اور عظیم انقلاب پیدا کرنے اور کامیابی حاصل کرنے کیلئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

جی ہاں خُدا نے تمام بڑے روحانی کام کرنے کیلئے اپنی قوت بخشی ہے، یعنی اپنے لئے اور غیر معمولی طور پر دوسروں کی خدمت کرنے کیلئے لیکن خُدا کا ہمیں اپنی قوت بخشنے کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ ہم ہر روز لمحہ بہ لمحہ فتح مند زندگی گزارنے کے لائق بن سکیں۔

وہ چاہتا ہے کہ ہم غیر ایماندار لوگوں کی طرح احساسات اور خیالات میں شکست کھانے کی بجائے روزمرہ کے کاموں اور عام حالات کا مقابلہ کرنا سیکھ جائیں۔ ہمیں مسلسل شادمانی کو تھامے رہنا چاہئے۔

خُدا نے ہمیں روحانی میراث بخشی ہے تا کہ ہم لطف اندوز ہو سکیں۔

"اسی میں ہم بھی اسکے ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے تا کہ ہم جو پہلے سے مسیح کی اُمید میں تھے اسکے جلال کی ستائش کا باعث ہوں" (افسیوں ۱:۱۱،۱۲)

ہم امن اور تحفظ کے احساس کے ساتھ اپنی روحانی میراث میں زندگی بسر کر سکتے ہیں اور یہ احساس ہم اپنی حیثیت اور خُدا کے ساتھ اپنے تعلق سے حاصل کرتے ہیں۔

جا گیں اور دُعا کریں۔ اپنی زندگی میں خوف، دہشت، کرب، پریشانی اور فکرمندی پر نظر رکھیں اور یہ کہیں: ”نہیں مَیں اسطرح زندگی بسر نہیں کرونگا/ کرونگی! خُدا نے مجھے خوشی اور اطمینان بخشا ہے! مَیں اپنی میراث میں ہر ایک لمحہ گزارنے کیلئے سخت محنت کرونگی جو خُدا نے مجھے بخشی ہے۔ جب مَیں آسمان پر جا کر خُداوند کو روبرو دیکھوں تو مَیں یہ یقین دہانی کرنا چاہونگی/چاہونگا کہ زمین پر مجھے جو کچھ بخشا گیا مَیں نے اسے استعمال کیا“

مشکلات کا اسوقت سامنا کریں جب وہ چھوٹی ہوں

بیشتر لوگ دوسرے لوگوں کا سامنا کرنے میں خوشی محسوس نہیں کرتے وہ ایسا کرنے سے ڈرتے ہیں۔

اس وقت ہماری منسٹری ”لائف ان دی ورڈ“ میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد کام کررہی ہے۔ وہ خوبصورت لوگ ہیں اور مَیں انکی بہت تعریف کرتی ہوں لیکن بیشک وہ

کامل نہیں ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم ہمیشہ دفتری صورتحال کا سامنا کر رہے ہوتے ہیں جس میں درستگی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مَیں عملہ کے ارکان کو ڈرا کر دوستی کرنے کی عادی تھی۔ کچھ لوگ تنبیہہ کو اچھے انداز میں قبول نہیں کرتے تھے۔ مَیں لوگوں کے احساسات کو مجروح نہیں کرنا چاہتی تھی یا انھیں غصہ دلانا نہیں چاہتی تھی لیکن کشمکش سے آزاد زبردست خدمت کرنے کیلئے میرے پاس ان معاملات کا سامنا کرنے کے علاوہ کوئی اور حل نہیں ہوتا جو ہمارے درمیان پیدا ہو جاتے ہیں۔

کئی سال پہلے خُدا نے مجھے مکاشفہ بخشا کہ غصہ ایک روح ہے جو تباہی پھیلانے کیلئے جہنم سے بھیجی جاتی ہے۔ یہ ازدواجی، کلیسیائی، کاروباری تعلقات کو تباہ کر دیتا ہے۔ خُدا نے مجھ پر ظاہر کیا کہ ہمیں اسکو اپنی ذاتی زندگی سے دور رکھنے کی ضرورت ہے۔

مقابلہ نہ کرنے سے آپ لڑائی کیلئے دروازہ کھولتے ہیں۔ بعض اوقات آپ چھوٹی سی مشکل کو سر اُٹھائے ہوئے دیکھتے ہیں، لیکن آپ اسکا سامنا نہیں کرتے کیونکہ وہ بہت چھوٹی مشکل ہے۔ آپ اسکو ذرا بھی خاطر میں نہیں لائیں گے یا آپ سوچ سکتے ہیں کہ یہ

مشکل خود بخود ختم ہو جائے گی۔ تاہم اگر آپ اس وقت مشکل کا مقابلہ نہیں کرینگے جب وہ چھوٹی ہوتی ہیں تو وہ دور نہیں ہوگی۔ یہ بڑی ہوتی چلی جائے گی اور بڑی ہوتی جائے گی۔

چھوٹی لومڑیاں

''ہمارے لئے لومڑیوں کو پکڑو، ان لومڑی بچوں کو جو تاکستان خراب کرتے ہیں کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے رہیں''(غزل الغزلات ۲:۱۵)

کتنی ہی دفعہ ہم سوچتے ہیں کہ اگر ہم بڑی مشکلات کو حل کر سکیں تو ہماری زندگیاں اچھی گزریں گی لیکن عموماً چھوٹی مشکلات ''چھوٹی لومڑیاں''ہمیں گرانے کا باعث بنتی ہیں۔

اگر کوئی شخص آپ سے کچھ کہتا یا آپکے ساتھ کچھ کرتا ہے جس سے آپ کو تکلیف پہنچتی ہے اور آپ اس بات کو نظر انداز کر دیتے ہیں تو اس سے اور چھوٹی چھوٹی مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔ اگلی بار جب وہی شخص آپکے جذبات کو مجروح کرے گا تو آپکے اندر اور چھوٹی چھوٹی مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔ ہر بار جب وہ شخص آپکے جذبات کو مجروح کرے گا

آپکی چھوٹی مشکل بڑی ہوتی چلی جائے گی۔ پھر کسی موقع پر جب وہ شخص آپکے متعلق کوئی غلط بات کرے گا تو گذشتہ آگاہی کے بغیر ہی آپ غصہ سے بھڑک اُٹھیں گے۔

کیوں؟ اسلئے کہ جب چھوٹی مشکلات آپکی راہ میں حائل ہوئیں تو آپ نے انکا مقابلہ نہیں کیا۔ جب آپ شروع میں چھوٹی مشکل کو دیکھیں تو وہیں اسکا مقابلہ کریں۔ دُعا کریں۔ اگر آپ کسی ایسی جگہ جہاں آپ باآواز بلند بول سکتے ہیں تو اسکو جھڑکیں۔

اگر کوئی شخص آپکو تکلیف پہنچاتا ہے تو فوراًیہ کہیں:

خُداوند، مَیں اس شخص کو معاف کرتی ہوں/کرتا ہوں۔ مَیں تکلیف کو رد کرتی ہوں/کرتا ہوں۔ مَیں اس تکلیف کو اپنے اندر نہیں رکھونگا/رکھونگی اسلئے کہ مَیں کرب میں زندگی نہیں گزارنا چاہتی/چاہتا۔ مَیں ابلیس کو اپنی خوشی چھیننے کی اجازت نہیں دونگی/دونگا۔ یسوع کے نام میں۔

اگر آپ ان تمام چھوٹی باتوں کا مقابلہ کرنا شروع کریں جس سے آپ خوفزدہ ہیں تو بڑی باتوں کا مقابلہ کرنے میں آپکو آسانی ہوجائے گی۔

جب پہلے پہل مَیں روپے پیسے کیلئے خُدا پر بھروسہ کرنا سیکھ رہی تھی تو مجھے اپنے بچوں کے ٹینس شوز خریدنے کیلئے خُدا پر بھروسہ کرنا اس سے کہیں زیادہ خوفناک محسوس ہوتا تھا جتنا آج اس منسٹری کو چلانے کیلئے لاکھوں ڈالر کیلئے خُدا پر بھروسہ کرنا مشکل محسوس ہوتا ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ مَیں چھوٹی باتوں پر ایمان رکھے ہوئے تھی۔

.بہت سے لوگ چھوٹی باتوں پر غلبہ حاصل کرنے میں وقت صرف نہیں کرتے۔ پھر جب بڑی مشکلات راہ میں حائل ہوتی ہیں تو وہ ان کا مقابلہ کرنے کیلئے بالکل تیار نہیں ہوتے۔

چھوٹی مشکلات اور باتوں پر جارحیت کے ساتھ حملہ آور ہونے سے آپکو خوشی حاصل ہوگی، گو اُسی وقت حاصل نہ ہو تو بھی آخر میں آپ خوشی حاصل کرینگے۔

"۔۔۔ تو تھوڑے میں دیانتدار رہا، میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو"(متی ۲۵:۲۱)

ایک فیصلہ کریں کہ آپ ہر اس مشکل کا سامنا کرینگے جو خُدا آپ پر ظاہر کرے گا۔ چاہے وہ بہت چھوٹی یا بہت بڑی مشکل کیوں نہ ہو۔ مشکلات کا سامنا کرنے سے

مت ڈریں۔ اسکے برعکس یہ جان رکھیں کہ خُدا ہر اس کام کو کرنے میں آپکی مدد کرے گا جسے کرنے کیلئے وہ آپکی رہنمائی کرتا ہے۔ اگر ہم قدم بڑھانے کیلئے تیار ہوں گے تو وہ ہمیں حکمت اور حوصلہ بخشے گا جسکی ہمیں ضرورت ہے۔

چوتھا باب

خُدا نے آپکو سرزمین بخش دی ہے، اس پر قبضہ کریں

یاد رکھیں خُدا کی بادشاہت میں اپنی میراث پر قبضہ کرنے اور خوفزدہ کرنے والی باتوں کا مقابلہ کرنے کیلئے جارحانہ مسیحیت کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ خُدا نے اسرائیلیوں کو مصر کی غلامی سے بُلایا تاکہ وہ ملکِ موعود میں جائیں جسے دائمی میراث کے طور پر دینے کا وعدہ خُدا نے انکے ساتھ کیا تھا۔ ایسا ملک جس میں دودھ اور شہد کی ندیاں بہتی ہیں

(احبار ۲۴:۲۰)، خوشحالی کی سرزمین۔ خُدانے پہلے ہی بنی اسرائیل کو ملکِ موعود بخش دیا تھا ۔انہیں جا کر اس پر قبضہ کرنا تھا۔

"دیکھ اس ملک کو خُداوند تیرے خُدانے تیرے سامنے کر دیا ہے۔ سو تو جا اور جیسا خُداوند تیرے باپ دادا کے خُدانے تجھ سے کہا ہے تو اس پر قبضہ کر اور نہ خوف کھا نہ ہراساں ہو" (استثنا ۱:۲۱)

جن بارہ لوگوں کو موسیٰ نے ملک کی جاسوسی کرنے کو بھیجا تھا ان میں سے دس لوگوں نے واپس آ کر بُری خبر دی۔ اگرچہ ملک اچھا ہے تاہم وہاں جبار رہتے ہیں۔ فوراً اسرائیل کے لوگ ہمت ہار گئے اور ساری رات روتے رہے۔ (گنتی ۳۳:۱۳،۱:۱۴؛ استثنا ۲۱:۱۔۲۵)

استثنا ۲۵:۱سے ۳۰ آیت میں اس واقعہ کا ذکر ملتا ہے۔

"اور اس ملک کا کچھ پھل ہاتھ میں لیکر اسے ہمارے پاس لائے اور ہمکو یہ خبر دی کہ جو ملک خُداوند ہمارا خُدا ہمکو دیتا ہے وہ اچھا ہے۔ تو بھی تم وہاں جانے پر راضی نہ ہوئے بلکہ تم نے خُداوند اپنے خُدا سے سرکشی کی اور اپنے خیموں میں گڑ گڑانے اور کہنے لگے کہ خُداوند ہم سے

نفرت کرتا ہے اسی لئے وہ ہمکو ملکِ مصر سے نکال لایا تاکہ وہ ہمکو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرا دے اور وہ ہمکو ہلاک کر ڈالیں۔ ہم کدھر جا رہے ہیں؟۔ ہمارے بھائیوں نے تو یہ بتا کر ہمارا حوصلہ توڑ دیا کہ وہاں کے لوگ ہم سے بڑے بڑے اور لمبے ہیں اور انکے شہر بڑے بڑے اور انکی فصیلیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔ ماسوا اسکے ہم نے وہاں عناقیم کی اولاد کو بھی دیکھا۔ تب مَیں نے تمکو کہا کہ خوفزدہ مت ہو اور ان سے نہ ڈرو۔ خُداوند تمہارا خُدا جو تمہارے آگے آگے چلتا ہے وہی تمہاری طرف سے جنگ کرے گا جیسے اس نے تمہاری خاطر مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے سب کچھ کیا"

اسرائیلیوں نے دیکھا کہ خُدا نے انھیں اچھا ملک دیا تھا۔ اس نے انھیں بتایا کہ کہ وہ جا کر ملک پر قبضہ کریں۔ خوف نہ کریں اور نہ ہراساں ہوں۔ بلکہ اس کی بجائے اسرائیلیوں نے خُدا پر بھروسہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ اپنے خیموں میں گڑگڑانے اور رونے لگے۔ انھوں نے سوچا کہ خُداوند کو ان سے نفرت تھی اسلئے وہ انھیں مقابلہ کرنے کیلئے کہہ رہا تھا۔ وہ اپنے خوف کا شکار ہو گئے اور انھوں نے ملک پر قبضہ کرنے کے الٰہی حکم سے بغاوت کی۔

ان کے منہ خوف کی باتوں سے بھر گئے یہ کہہ کر کہ وہ اموریوں کے حوالے کر دیے جائیں گے انھوں نے اپنے انجام کی پیشگوئی کر دی۔ جنگ لڑنے سے پہلے ہی انھوں نے اپنی ہار کو تسلیم کر لیا۔

کیونکہ ہم ایماندار روح القدس کا مقدس ہیں (ا۔ کرنتھیوں ۶:۱۹)، میرا ایمان ہے ہمارا بدن "خُداوند کا مقدس" ہے۔ بعض اوقات ہمارے بدن میں گڑ گڑانے کا رویہ پایا جاتا ہے۔ اگر ہم ایسی صورتحال میں ہمت ہار دیں جو اس صورتحال کی طرح بُری معلوم ہوتی ہو جس میں سے خُدا ہمیں نکال کر لایا تو ہم اس پر یہ الزام لگاتے اور کہتے ہیں "اگر تجھے مجھ سے محبت ہے تو تُو مجھے اس صورتحال سے کیوں نہیں نکالتا۔ یقیناً تو مجھ سے نفرت کرتا ہے ورنہ تو مجھے اس دشمن کا سامنا کرنے کیلئے یہاں نہ لاتا"۔ اس صورتحال کا سامنا کرنا بہت مشکل ہے۔ ہم ایسی صورتحال کا مقابلہ کرنے کی بجائے خود کو خوف کے حوالے کر دیتے ہیں۔

ایسی صورتحال میں سے گزرنے کیلئے مسح

ابھی جس قسم کی مشکل صورتحال کا ذکر کیا گیا ہے ایسی صورتحال میں خُدا ہمیں مسح کرتا ہے کہ اس کا سامنا اور مقابلہ کر کے اس میں سے گزرا جا سکے۔ وہ ہمیں مسح کرتا ہے کہ ہم جارحانہ انداز میں ملک پر قبضہ کریں۔ زبردستی ملک پر اپنا تسلط جمائیں۔ جی ہاں، بے شک وہ ہمیں کچھ حالات سے چھڑاتا ہے لیکن کچھ حالات میں سے گزرنے کیلئے وہ ہمیں مسح کرتا ہے۔ زبور ۲۳: ۴ میں لکھا ہے "خواہ موت کی سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا"

ابلیس ہمیں بتاتا ہے کہ کچھ باتوں میں سے نکلنا ہمارے لئے "بہت مشکل" ہے۔ استثنا ۱۱: ۳۰ میں ہمیں بتایا گیا ہے۔ "کیونکہ وہ حکم جو آج کے دن میں تجھکو دیتا ہوں تیرے لئے بہت مشکل نہیں اور نہ وہ دور ہے" خُداوند کے احکام ان لوگوں کیلئے بہت مشکل نہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اسلئے کہ اسکا روح ہمارے اندر ہے جو بڑی قدرت سے ہمارے اندر ہمارے ایماء پر کام کرتا ہے تاکہ ان باتوں کو پورا کرنے میں ہماری مدد کرے جو خُداوند ہمیں کرنے کیلئے کہتا ہے۔

یسعیاہ ۱۲،۱۱:۸ میں بتایا گیا ہے کہ جن باتوں سے دوسرے لوگ خوفزدہ ہیں ایمانداروں کو ان باتوں سے خوف نہیں کرنا چاہیئے "۔۔۔ تو مجھ سے یوں فرمایا۔۔۔۔ جس سے وہ ڈرتے ہیں تم نہ ڈرو اور نہ گھبراؤ" جب چیزوں سے دُنیا ڈرتی ہے وہ ہماری میراث نہیں ہیں۔

صرف آپ وہ لوگ ہیں جو اپنے رویہ کو قابو میں رکھتے ہیں۔ آپ ان باتوں سے خوفزدہ ہو سکتے ہیں جن سے دُنیا خوفزدہ ہے یا آپ خُدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور یہ ایمان رکھ سکتے ہیں کہ اس نے اپنے کلام میں جو کچھ فرمایا اسے وہ پورا کرے گا۔

جہاں خُدا راہنمائی کرتا ہے وہاں وہ مہیا کرتا ہے

اپنے اندر خُدا کی قوت لے کر ہمیں کسی بھی چیز کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہونا چاہئے جو ہمارے خلاف سر اُٹھا سکتی ہے۔ اس میں حیرانگی کی بات نہیں جب پولُس یہ کہتا ہے "جو مجھے طاقت بخشتا ہے اس میں مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں" (فلپیوں ۴:۱۳)

اگر ہم ان سب کاموں پر نظر کریں جو ہم نے مستقبل میں سرانجام دینے ہیں تو اکثر ہم بہت بڑا بوجھ محسوس کرتے ہوئے خوفزدہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ لیکن جہاں خُدا رہنمائی کرتا ہے وہاں وہ مہیا بھی کرتا ہے۔ ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنا فضل (روح القدس کی قوت) عطا کرے تاکہ ہم وقت آنے پر اس کے کام کر سکیں۔ جب تک ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہ ہو خُدا شاید ہی ہمیں وہ چیز بخشے گا۔ اس نے اسرائیلیوں کو دن میں ایک ہی بار من بخشا۔ اگر انھوں نے اگلے دن کیلئے جمع کرنے کی کوشش کی تو وہ سڑ گیا اور اس میں کیڑے پڑ گئے (خروج ۱۶:۲۰)۔ ہم خُدا کے کلام پر اعتماد کرتے ہوئے اس کی مہیا کرنے والی قدرت کے عرفان پر بھروسہ کر کے آرام حاصل کر سکتے ہیں۔

اپنا ذہن ایسا بنائیں جو یہ کہنے کیلئے تیار ہو "مَیں کسی بھی کام کیلئے تیار ہوں، مَیں کچھ بھی کر سکتا ہوں"۔ اپنے دل میں پختہ ارادہ کریں کہ جو سرزمین خُداوند نے آپکو بخشی ہے آپ اس پر قبضہ کریں گے۔ نئی پیدائش کا تجربہ رکھنے والے ایماندار کی حیثیت سے آپ کو حالات میں سے گزرنے کیلئے مسح کیا گیا ہے آپ بزدلی، حوصلہ شکنی، خوف اور دہشت سے

آزاد ہوسکتے ہیں۔ صرف ابلیس کا مقابلہ کرنا شروع کریں۔ اسے ہرگز اجازت نہ دیں کہ وہ آپکو گرانے کے حربے استعمال کرسکے۔ اسکے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں!

اس گندے برتنوں سے بھرے سنک سے کہیں "یسوع کے نام میں تو مجھے شکست نہیں دے سکتا! ایک گھنٹے کے بعد تو دھل کر، خشک ہو کر ہٹا دیئے جاؤ گے۔ اور جتنا وقت مَیں کام کرونگی مَیں گیت گاؤنگی اور خوشی مناؤں گی!

خُدا نے پہلے ہی ہمیں موعودہ سرزمین بخش دی ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ مختلف قسم کے خوف پر غالب آئیں اور اس پر قبضہ کریں۔

پانچواں باب

ہر صورت زندگی سے لطف اندوز ہوں

اگر ہم بار بار ایک ہی مشکل سے دوچار ہو رہے ہیں تو ہم سوچ سکتے ہیں کہ جب تک یہ مشکل ہماری زندگی میں ہے تب تک ہم زندگی سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ یہ ایک اور قسم کا اندازِ سوچ ہے جو ابلیس ہمارے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ ہماری خوشی چُرا سکے۔ خُدا چاہتا ہے ہم ہر شعبہ میں فتح یاب ہوں اور مشکل حالات کے باوجود زندگی سے لطف اندوز ہو سکیں۔ اس نے ہمارے لئے فتح اور شادمانی مہیا کر دی ہے۔ ہمیں صرف جا کر اس ملک پر قبضہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر ابلیس نے یہ سوچ آپکے اندر ڈال دی ہے تو آپ اسے تبدیل کر سکتے ہیں۔ کُلِیسوں ۲:۳ میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہم عالمِ بالا کی چیزوں پر دھیان لگائیں۔

"پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خُدا میں پوشیدہ ہے"(کلسیوں ۳: ۱۔۳)

خُداوند نے میرے شوہر ڈیو پر ظاہر کیا کہ وہ اپنے سوچنے کے انداز کو کس طرح تبدیل کر سکتا ہے اور بار بار سامنے آنے والی مشکل کا مقابلہ کرتے ہوئے زندگی سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ ڈیو کو لڑکپن ہی سے شدید سر درد لاحق رہا جو کئی سالوں تک جاری رہا۔ اگر آپکو کبھی شدید سر درد نہیں ہوا تو درد کے متعلق تصور کرنا بہت مشکل ہو گا۔ شدید سر درد آپکو پیٹ تک بیمار کر سکتا ہے۔ ڈیو کی تکلیف بہت زیادہ شدید تھی۔ اس نے اپنی آنکھوں کے سامنے روشنی چمکتی دیکھی تھی۔ اگرچہ سر درد بہت شدید تھا تاہم بعد ازاں اس نے جو کچھ محسوس کیا وہ اسکے لئے کہیں زیادہ تکلیف دہ تھا۔ بعض اوقات سر درد ختم ہونے کے بعد ایک شخص کچھ عرصہ کیلئے بہت عجیب محسوس کرتا ہے۔ کچھ تنہا یا جو کچھ اسکے آس پاس ہو رہا ہو اس میں کلی طور پر شریک ہونے کے قابل نہ ہونا۔

ڈیواس شدید درد سے خوفزدہ تھا۔ اس نے یہ ذہن بنالیا تھا کہ وہ اس درد کے ساتھ زندگی سے کبھی لطف اندوز نہیں ہو سکتا۔ لیکن خُدا نے اس پر ظاہر کرنا شروع کیا کہ وہ اس بات سے خوفزدہ نہ ہو۔ خُداوند نے ڈیو پر زور ڈالنا شروع کیا۔ تمہیں نئی سوچ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ مَیں ان باتوں سے خوفزدہ نہیں ہوں گا۔ اور خُدا نے اسے یہ بھی بتایا کہ مشکل سے "متاثر ہونے کی ضرورت نہیں ہے"

خُدا کے کلام کا اثر لیں

خُدا کی قوت کا اثر لیں۔ اصل میں خُدا ڈیو سے کہہ رہا تھا "ایمان رکھ کہ ان تکالیف کے بیچ میں میری قوت اس قابل ہے کہ تجھے آگے بڑھنے کے لائق بنا سکے اور تو اپنی زندگی سے لطف اندوز ہو سکے"

ہم میں سے کوئی ایسا شخص جو اپنے بدن میں بہت سی بیماریوں اور دردوں کے ساتھ زندگی بسر کر رہا ہے اور دریں اثناء شفاء پانے کا انتظار کر رہا ہے اسے دو باتوں کا انتخاب کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہم مشکل کو اجازت دے سکتے ہیں کہ وہ ہماری زندگی کو اور مایوس کن

بنادے یا اسی وقت میں ہم اپنی زندگی سے بہترین باتیں اخذ کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ ہم میں سے جو لوگ آگے بڑھنے کا انتخاب کرتے ہیں وہ ان لوگوں کے مقابلہ میں زندگی سے کہیں زیادہ لطف اندوز ہوں گے جو مشکل کے متعلق سوچنے اور باتیں کرنے کے سوا کچھ نہیں کرتے۔

ڈیو نے یہ ایمان رکھنے کا فیصلہ کیا کہ خُدا کی قدرت اس مشکل کے دوران جسکا اسے سامنا تھا اسے زندگی کا بھرپور لطف اُٹھانے میں مدد دے گی۔

جن لوگوں نے شدید سر درد کا تجربہ کیا ہے وہ شدید حد تک پہنچنے سے کہیں پہلے آغاز ہی میں اسے محسوس کرلیتے ہیں۔ اگلی بار جب ڈیو اس شدید سر درد میں مبتلا ہوا تو اس نے فوراً اس کا سامنا کرتے ہوئے کہا "مَیں تجھ سے نہیں ڈرتا، مَیں تیرا اثر نہیں لیتا، مَیں تجھ سے خوفزدہ نہیں ہونگا۔ مَیں نے فیصلہ کرلیا ہے، مَیں ہر حال میں اپنی زندگی سے لطف اندوز ہوں گا۔

جب ڈیو نے اپنی سوچ کو تبدیل کرتے ہوئے خُدا پر ایمان رکھنے کا فیصلہ کیا تو خُدا نے غیر معمولی طور پر اسے سر درد کے باوجود زندگی سے لطف اندوز ہونے کے لائق بنایا، آپ جانتے ہیں تب کیا ہوا؟ خُدا نے اسے اس درد سے رہائی بخشی۔ وہ درد غائب ہو گیا؟

ابلیس کے ہر حملہ کا جارحیت کے ساتھ مقابلہ کریں

جونہی سر درد ہونے لگا ڈیو نے فوراً اسے جھڑ کا۔ خُدا ہمیں اس مقام پر لا کر خوف اور دہشت سے رہائی بخشنا چاہتا ہے جہاں ہم ابلیس کے ہر اس حملہ کا منہ توڑ جواب دے سکیں جسے استعمال کرتے ہوئے وہ ہمیں تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے یا ہم سے ہماری خوشی چھیننا چاہتا ہے۔

بعض اوقات جب آغاز میں ہمارے جسم میں بیماری کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوتی ہیں تو ہم ان علامات کے خلاف دُعا کرنے سے پہلے یہ دیکھنے کا انتظار کرتے ہیں کہ اس بیماری کا انجام کیا ہو گا۔ جیسا کہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں لوگوں کے ساتھ ملتے ہوئے جب ہم پہلے مشکل کو دیکھتے ہیں تو ہمیں اسی وقت اس مشکل کو کچلنے کی ضرورت ہے ورنہ یہ مشکل

بڑی ہوتی چلی جائے گی۔ا۔پطرس ۵:۹ میں لکھاہے اسکامقابلہ کرو(ابلیس کا۸ آیت)۔
جاگیں اور دُعا کریں تاکہ ابلیس کے ہر حملہ کو پہچان کر آغاز ہی میں اسکامقابلہ کریں۔

آپ حیران ہوں گے آغاز ہی میں ابلیس کے حملہ کامقابلہ کرنے کے باعث آپ کتنی بڑی مشکل سے بچ جائیں گے۔جس لمحہ آپکے سامنے علامات ظاہر ہوناشروع ہوں تو یسوع کے نام اور یسوع کی شفاء بخش قدرت میں جارحیت کے ساتھ ان کامقابلہ کریں۔

خود اپنے اوپر ہاتھ رکھیں یا کسی سے درخواست کریں کہ وہ آپکے ساتھ مل کر دُعا کرے۔اگر میں اور ڈیو صبح سویرے اُٹھ جاتے ہیں اور ڈیو مجھ سے کہے ”مَیں بہت اچھا محسوس نہیں کررہا“یا میں کہوں ”میرا سر درد ہورہاہے تو ہم فوراًدُعا کرناشروع کردیتے ہیں۔

ایک بار ایک میٹنگ کے دوران میری خالہ نے سامنے آکر مجھ سے کہا ”میرے لئے دُعا کرو،مَیں نے اپنی آواز کھونی شروع کردی ہے“پھیپھڑوں کی بیماری کی وجہ سے انہیں متعدد بار نمونیا سے دوچار ہوناپڑاتھا۔آواز کھوناپہلی علامت تھی کہ انہیں نمونیا

ہو رہا تھا۔ مَیں نے ان پر ہاتھ رکھ کر دُعا کی۔ بعد ازاں انھوں نے بتایا کہ گھر پہنچنے سے پہلے انکی آواز مکمل طور پر بحال ہو گئی۔

وہ انتظار کر سکتی اور کچھ اس طرح سوچ سکتی تھیں "مَیں حیران ہوں مَیں بیمار ہو رہی ہوں۔ نہیں یہ شاید ایک بات ہے جو مجھ سے بالاتر ہے۔ مَیں اسکے متعلق کچھ نہیں کر سکتی۔" اس کے برعکس اس نے فوراً دُعا کی درخواست کرنے کے ذریعہ علامات کا مقابلہ کیا۔

ابلیس بہانوں کا بورا بھر کر ہمارے سامنے رکھتا ہے کہ ہم اسکی احمقانہ باتوں کا یقین کر لیں۔ وہ ہر گز نہیں چاہتا کہ ہم زندہ خُدا کی اس قدرت کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے اسکے حملوں کو روکیں جو ہمارے اندر پائی جاتی ہیں۔

نیا اندازِ سوچ

اگر آپ سوچتے ہیں کہ باربار ایک ہی طرح کی مشکل کا سامنا کرنے کے باعث آپ زندگی سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ یعنی کسی خاص شخص سے لگاتار ملنے یا کوئی ناخوشگوار

کام کرنے کے باعث تو آپ مشکل کے باوجود زندگی سے بھرپور لطف اندوز ہونے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

ہم جس بات پر اپنا ذہن لگائیں گے ہمارے جذبات اسی کے پیچھے چلنے لگیں گے۔ مثال کے طور پر اگر آپ ایک ایسے شخص کا نام سُنتے ہیں جس کے متعلق آپ نے طویل عرصہ سے نہیں سُنا اور جس نے ماضی میں آپکے جذبات کو مجروح کیا تو شاید اس شخص اور واقعہ کے متعلق سوچ کر آپ پریشان ہو جائیں۔ جتنا زیادہ آپ سوچیں گے اتنے زیادہ آپ پریشانی کا شکار ہونگے۔ پھر اچانک آپکا سامنا غصہ سے ہو گا۔ آپ بالکل پرسکون حالت سے جذباتی طور پر غضب ناک حالت میں آسکتے ہیں۔ جس کی وجہ آپ کے سوچنے کا انتخاب ہے۔ موجودہ مشکل کے متعلق سوچنے کی بجائے آپ اپنے سوچنے کے رُخ کو تبدیل کر سکتے ہیں۔

بچپن ہی سے شدید سر درد کی تکلیف ڈیو کی زندگی کا حصہ رہی تھی۔ جو ہفتہ بہ ہفتہ اور ماہ بہ ماہ جاری رہی اور اپنی سوچ کا رُخ تبدیل کرنے کے ساتھ ہی اس نے ایک لمحہ میں رہائی حاصل کرلی۔ تب سے سالہا سال گذر چکے ہیں اور اس دوران تقریباً تین بار شدید سر

دردنے اس پر حملہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ پہلی بار یہ سر درد اس وقت شروع ہوا جب ڈیو نے ہماری ایک میٹنگ کے دوران اپنے شفاء یاب ہونے کی گواہی دی تھی۔ ایک دو دن کے بعد ایسا درد اُٹھا جو کئی سالوں سے نہیں ہوا تھا۔ یوں سر درد پھر شروع ہو گیا۔

کیا آپ دیکھ رہے ہیں یہاں کیا ہو رہا ہے ؟ان مشکلات کے پیچھے روحیں ہیں ۔ ہمیں متاثر کرنے والی مشکلات کے پیچھے روحیں ہیں جو روح سے نکل کر ہم پر حملہ آور ہوتی ہیں تا کہ ہمیں تباہ کر دیں !وہ دشمن کی طرف سے ہیں اور بہت ضروری ہے کہ ہم دلیری سے دشمن کا مقابلہ کریں۔

ابلیس مسلسل ان مشکلات کو استعمال کرتا ہے تا کہ ہمیں خوفزدہ کرنے کے ذریعے ہماری زندگیوں سے خوشی چھین لے۔ گو مشکل سر درد، کمر کا درد یا کچھ عورتوں کی ماہواری کی بے قاعدگی کی علامات میں ظاہر ہو۔ جس لمحہ ہم چھوٹی سی علامت کے ظاہر ہونے سے خوفزدہ ہوئے تو ہم اپنی خوشی کھودیں گے۔ ”اوہ نہیں،وہ مشکل سامنے آجاتی ہے“۔

خوف کا شکار ہوتے ہوئے ہم کس طرح زندگی سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔ ہم خوف کے مارے خوفزدہ ہوں گے؟

ا۔یوحنا ۸:۳ میں لکھا ہے "۔۔۔خُدا کا بیٹا اسی لئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے"۔

یعقوب ۷:۴ میں لکھا ہے "۔۔۔ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا"

ا۔پطرس ۸:۵ میں لکھا ہے "۔۔۔ تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے"۔۔۔۔

یہاں یہ نہیں لکھا کہ وہ شیر ببر ہے بلکہ یہ کہ وہ شیر ببر کی طرح ہے۔

سمتھ ویلگیزورتھ نے ایک پالتو کُتے کو دیکھنے کا واقعہ بتایا جو گھر سے باہر ایک عورت کے پیچھے چل رہا تھا اور اسکے پاؤں کے گرد گھوم رہا تھا۔ "اس عورت نے کُتے سے کہا میرے پیارے کُتے آج میں تجھے اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتی۔کُتے نے دُم ہلاتے ہوئے جانے سے انکار کر دیا۔بالآخر وہ بڑے زور سے کُتے پر چلائی۔ گھر چلے جاؤ اور وہ کُتا وہاں سے چلا

گیا۔ کئی لوگ اسی طرح ابلیس کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ ابلیس آرام سے وہیں کھڑا رہ کر آپکی نرمی کا فائدہ اُٹھائے گا۔ اسے نکل جانے کا حکم دیں!"

ابلیس اور اسکی طرف سے بھیجی جانے والی تمام بدروحیں اس کُتے کی مانند ہیں جب ہم اسکا مقابلہ کرتے ہوئے اسے نکل جانے کا حکم دینگے تو وہ بھاگ جائے گا!

ایک روز دشمن ظاہر ہو جائے گا اور اگر ہم نے اپنی زندگی خوف میں گزاری تو ہم اس کی طرف دیکھ کر کہیں گے "تم وہی ہو جس نے قوموں کو گمراہ کیا؟""تم؟"

ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ادھر اُدھر پھرتا ہے لیکن ہمارے اندر یہواہ کا ببر (ہوسیع ۱۴:۵) رہتا ہے! خُدا نے ہمیں ابلیس کو بھگانے کی قوت بخشی ہے! مضبوط ہو جائیں۔

ہم میں سے کچھ لوگوں کی بہت پُرانی مشکلات ہوتی ہیں جنکا ہم تب سے سامنا کر رہے ہوتے ہیں جب ہمیں روحانی طور پر ان سے نمٹنے کا کچھ علم بھی نہیں ہوتا۔ لیکن خُدا کا شکر ہو ہم اُلٹا مقابلہ کرنے اور دشمن کے نئے حملوں کا سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ پُرانی

عادات یا مشکلات کا مقابلہ بھی کر سکتے ہیں جنکی پہلے ہی جڑیں پھیل چکی ہیں۔ جن مشکلات کی جڑیں پھیل چکی ہیں ان سے چھٹکارا حاصل کرنا مشکل ضرور ہے مگر ایسا کیا جا سکتا ہے۔

فطرتی عالم میں ڈیو کیلئے شدید سر درد سے چھٹکارا حاصل کرنا ناممکن تھا جسکے باعث وہ کئی سالوں سے دُکھ اُٹھا رہا تھا۔ اور اگرچہ پُرانی مشکل کی جڑیں بہت گہری تھیں تاہم سر درد فوراً غائب ہو گیا!

بعض اوقات فوراً شفا مل جاتی ہے اور بعض اوقات سلسلہ وار نتائج حاصل ہوتی ہیں۔ دونوں صورتوں میں پہلی علامت ظاہر ہوتے ہی ابلیس کا مقابلہ کریں اور وہ آپ سے بھاگ جائے گا۔

چھٹا باب

ایمان کا ایک اپنا رویہ ہے

خُدا نے ہمارے لئے جو میراث رکھی ہے اس کا بھرپور لطف اُٹھانے کیلئے ہمیں خُدا کے ساتھ متفق ہونے کی ضرورت ہے تاکہ وہ سب کچھ حاصل کر سکیں جو وہ ہمیں بخشنا چاہتا ہے۔ عاموس ۳:۳ میں لکھا ہے۔ اگر دو شخص باہم متفق نہ ہوں تو کیا اکٹھے چل سکینگے؟ اپنی سوچ کا تعین کرنے اور مثبت سوچ سوچنے کیلئے خُدا کے ساتھ باہم متفق ہونے کی ضرورت ہے۔

شادمانی کی الٰہی اُمید

اگر ہمارے ایمان کا رویہ درست ہے تو خُدا کی قوت ہم پر نازل ہو گی تاکہ مشکل باتوں کو خوشگوار، پُر لطف اور پُر مزاح بنایا جاسکے۔ روح القدس کی آرام بخشنے والی قوت

ہم پر نازل ہو گی۔ لیکن اگر ہم غلط رویہ کے ساتھ کچھ کرینگے تو ہمیں صرف مایوسی سے دوچار ہونا پڑے گا۔

جیسا کہ ہم استشناء ۲:۱ میں دیکھ چکے ہیں۔ اسرائیلیوں کا رویہ بُرا تھا۔ وہ اپنے خیموں میں گڑگڑانے (بڑبڑانے اور شکایت) لگے۔ انھوں نے سوچا کہ اگر ملکِ کنعان کو فتح کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہو گا۔ وہ صورتحال کا مقابلہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔ وہ چاہتے تھے انہیں ہر چیز باآسانی حاصل ہو جائے۔

انہیں چھڑانے اور رہنمائی بخشنے کیلئے خُدا نے جو معجزات دکھائے انکے باوجود بنی اسرائیل نے اس پر بھروسہ نہ کیا کہ خُدا اس ملک پر قبضہ کرنے میں انکی رہنمائی اور حفاظت کر سکتا تھا (آیات ۳۲:۳۰)۔ اس کے برعکس انھوں نے اپنے خوف پر بھروسہ کیا۔

"حورب سے کوہِ شعیر کی راہ پر قادس برنیع (کنعان کی سرحد پر) تک گیارہ دن کا سفر تھا تو بھی اسرائیل کو وہاں پہنچنے میں چالیس برس لگے" (استشنا ۲:۱)۔

بنی اسرائیل کا ملکِ کنعان تک کا سفر گیارہ دن میں مکمل ہو سکتا تھا لیکن اس سفر میں وہ بے اعتقادی اور بڑبڑانے کے باعث چالیس سال تک بیابان میں آوارہ پھرتے رہے۔ (دیکھیے گنتی ۲۶: ۱۴-۳۵؛ استثنا ۲۶: ۱-۴۰) بڑبڑاہٹ دشمن کیلئے دروازہ کھول دیتی ہے کہ دشمن اندر داخل ہو کر تباہی پھیل دے۔ (دیکھیئے ۱۔ کرنتھیوں ۱۰-۱۰)

ایمان کا رویہ خُدا پر انحصار، بھروسہ اور اعتماد کرنے کا ہے۔ یہ اچھائی کیلئے پُر جوش اُمید ہے۔ پریشان ہونے کی توقع کے ساتھ کسی بات سے خوفزدہ ہونے کی بجائے ہمیں خُدا پر ایمان رکھنا چاہئے کہ وہ ہمیں اس صورتحال سے لطف اندوز ہونے کی قوت بخشے گا۔

چند سال قبل مَیں نے ذہنی طور پر فیصلہ کیا کہ مَیں مزید کسی پریشانی میں زندگی بسر نہیں کرونگی۔ مَیں نے کہا ''اے خُدا! مَیں یہاں کسی بات کی کمی محسوس کر رہی ہوں۔ ہر ایک شخص نے مجھے روحانی طور پر کچھ کرنے کیلئے کہا ہے مَیں نے وہ کیا ہے لیکن اسکے باوجود مَیں مایوسی کا شکار ہوں۔

اس سوال کا جواب بہت حد تک ان اصولات کا اطلاق کرنے میں پایا جاتا تھا جو خُداوند نے مجھ پر ظاہر کیئے اور جنہیں مَیں نے اس کتاب میں بڑے سادہ اور عملی انداز میں پیش کیا ہے۔ خوشخبری عملی ہے! کچھ مشکلات جنکو ہم ناقابِل برداشت سمجھتے ہیں وہ تقریباً اتنی بُری نہیں ہوتیں جتنی خوف اور دہشت کی مشکل، جنکو اجازت دینے کے باعث ہم چھوٹی چھوٹی باتوں میں اپنی خوشی کھودیتے ہیں۔ ہم اپنا زیادہ تر وقت ظاہری باتوں کا سامنا کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ حالانکہ ہمیں خُدا کو اجازت دینے پر دھیان لگانا چاہیئے کہ وہ ہماری باطنی باتوں کو درست کرے۔

خوشی، اطمینان، راستبازی اور قوت ہمارے باطن میں پائی جانے والی باتیں ہیں۔ رومیوں ۸:۱۱ میں بتایا گیا ہے کہ جس روح نے مسیح کو مُردوں میں سے جلایا وہ ہمارے اندر رہتا ہے اور وہ ہمارے فانی بدنوں کو بھی جلائے گا۔

خُدا کی زندہ کرنے والی قوت اس کام پر ٹھہر سکتی ہے جو ہم کرتے ہیں۔ یہ بجلی چمکنے کی طرح ہے! خُدا کی قوت ہم پر نازل ہو کر ہمیں قوت سے معمور کر سکتی ہے کہ ہم عام،

دُنیاوی، روز مرہ کے کاموں کو بڑی خوشی کے ساتھ سرانجام دے سکتے ہیں۔ افسیوں ۵:۱۸ میں بتایا گیا ہے۔

"۔۔۔ شراب میں متوالے نہ بنو۔۔۔ بلکہ روح سے معمور ہو جاؤ"۔

جب ہم اپنے ذہنوں کو اعلیٰ باتوں پر لگا کر باطنی رویہ کے ساتھ زندگی کا سامنا کریں گے تو ہم اپنے کام پر جاتے ہوئے یا دوسرے کام کرتے ہوئے دشمن کو خوفزدہ یا ہراساں کرنے کی کوششوں کو خاطر میں بھی نہیں لائیں گے۔ اگر ہم یہ جانتے ہوئے کہ خُدا کون ہے اور یسوع کے وسیلہ ہمیں کونسی روحانی میراث بخشی گئی ہے۔ سچائی کی باتوں پر قائم رہیں تو غلط باتوں اور دھوکہ دہی کے خیالات کیلئے ہماری زندگی میں کوئی جگہ نہیں ہوگی جن کے ذریعہ ابلیس ہماری خوشی کو چھیننے کی کوشش کرتا ہے۔

نیکی بدی پر غالب آتی ہے (رومیوں ۱۲:۲۱) اور ہمیں نیکی کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ ہم افسیوں ۵:۱۸۔۲۰ کا اطلاق کرتے ہوئے اعلیٰ چیزوں پر دھیان لگا سکتے ہیں۔

”اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کیلئے گاتے بجاتے رہا کرو۔ اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شکر کرتے رہو“ (۱۹،۲۰ آیات)

کلسیوں ۳،۲:۳ میں بتایا گیا ہے: ”عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خُدا میں پوشیدہ ہے“

ہم عالمِ بالا کی چیزوں پر دھیان لگانے کی قابلیت رکھتے ہیں اسلئے کہ کلسیوں ۳: ۴،۵ کے مطابق ہم دُنیا کی بُری خواہشات کے اعتبار سے مر چکے ہیں۔ ان بُری خواہشات میں خوف اور دہشت پائی جاتی ہے۔ خوف اور دہشت کے خیالات کے بجائے قدرت اور قوت کے خیالات پر دھیان لگائیں۔

”جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائیگا تو تم اسکے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔ پس اپنے ان اعضاء کو مُردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ کو جو بت پرستی کے برابر ہے“

ایمان موجودہ صورتحال کیلئے ہے

ایمان ہمیشہ موجودہ صورتحال کیلئے ہے۔ ہم میں سے بیشتر لوگ گزرے کل یا آنے والے کل کے متعلق سوچنے میں زیادہ وقت گزار دیتے ہیں جس مَیں پچھتاوے یا خوف میں زندگی بسر کرنا کہتی ہوں۔ ہم سے ماضی میں جو کچھ سرزرد ہوا اسکے لئے پچھتاتے رہتے ہیں۔ ہم خُدا سے یہ درخواست کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرسکتے کہ خُدا ان خطاؤں کو ڈھانپ دے تاکہ ہم کسی طرح اس میں سے کوئی اچھی چیز اخذ کرسکیں۔ رومیوں ۸:۲۸ میں لکھا ہے۔

”اور ہمکو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہے یعنی انکے لئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے“

بیشک ہم اِدھر اُدھر بہنا اور گناہ کے متعلق متزلزل رویہ نہیں رکھنا چاہتے۔ تاہم آپ ماضی کی تمام غلطیوں کیلئے پچھتانے میں زندگی بسر کرسکتے ہیں۔ آپ اپنی شادی کی ناکامی، نوکری کی جگہ پر ناکامی یا کسی موقع کے ہاتھ سے نکل جانے پر نادم ہوسکتے ہیں اور آپکو بحالی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ ”خُدا مجھے معاف کر مجھ سے یہ غلطی سرزرد ہوئی“”مَیں

اپنے کئے پر پچھتاتا ہوں" کاش مَیں نے ایسا نہ کیا ہوتا۔ تاہم آپکو اس نقطہ پر آنے کی ضرورت ہے جہاں آپ معافی حاصل کر کے آگے بڑھ سکیں۔

اگر آپ ان نداموں میں زندگی بسر کر رہے ہیں تو ایمان میں زندگی بسر نہیں کر رہے اسلئے کہ ایمان موجودہ صورتحال میں عمل کرنے میں ناکام ہے۔ ایمان آج اس وقت کیلئے ہے۔ آج میرا ایمان یہ کہتا ہے کہ میرے ماضی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ اس وقت اگر میں بھلائی کی پُر مسرت توقع کر سکتی ہوں تو میرا موجودہ ایمان کہہ سکتا ہے۔

"خُدا میرے ماضی کے متعلق کچھ کر سکتا ہے اور جو کچھ ہوا اس کو استعمال کرتے ہوئے میرے لئے بھلائی پیدا کر سکتا ہے"

پھر اگر آج میں ایمان رکھوں کہ خُدا میرے ماضی کو ڈھانپ سکتا ہے تو آج میں لطف اندوز ہو سکتا ہوں۔ اگر مَیں اپنے جذبات اور سوچنے کے انداز کی وجہ سے اپنے گزرے کل کے ارد گرد گھوم رہی ہوں۔ ایسی باتوں کے متعلق سوچتی اور فکرمندی کا شکار ہوتی ہوں جن کے متعلق مَیں کچھ نہیں کر سکتی تو مَیں اپنے "آج" کو ضائع کر رہی ہوں۔

اگر میں مستقبل کے متعلق سب باتوں کو جاننے کی کوشش کروں اور آنے والے واقعات سے خوفزدہ ہو جاؤں تو مَیں اپنے آج کو ضائع کر رہی ہوں۔

اپنا ذہن فتح مندی کی طرف لگائیں

جب آپ صبح اُٹھتے ہیں تو ایمان کے رویہ کے ساتھ دن کا آغاز کریں۔ اپنا ذہن فتح مندی کی طرف لگائیں۔ سوچیں آپ کو کیا کرنا ہے پھر اپنا ذہن بنائیں کہ اس کام کو خوشی اور زندہ دِلی سے کرنا ہے اور آپکی زبان پر دہشت، خوف، بڑبڑاہٹ یا شکایت کی باتیں ہرگز نہیں آنی چاہئیں۔

خوف کا رویہ یہ کہتا ہے ''مَیں کچھ کام کرتے ہوئے زندگی سے لطف اندوز نہیں ہو سکتا جنکو آج کرنا ضروری ہے۔ میری واقعی یہ خواہش تھی کہ مجھے یہ کام نہ کرنے پڑتے۔

ایمان کا رویہ یہ کہتا ہے:

جب مسیح صلیب پر مواء تو مَیں اسکے ساتھ مر گئی۔ مَیں خوف اور دہشت سمیت تمام بُری خواہشات کے اعتبار سے قانونی طور پر مر چکی ہوں۔ خوف خُدا کی طرف سے نہیں

آتا۔ مجھے خوف کے نیچے زندگی بسر کرنے کی ضرورت نہیں۔ اسلئے میں ان چیزوں کے اعتبار سے خود کو مُردہ تصور کرتی ہوں۔ مَیں خوف میں زندگی بسر کرنے کے اعتبار سے مُردہ ہوں۔

آج خوف اور دہشت میرے ساتھ تعلق پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرینگے اسلئے کہ میرے اندر وہی روح ہے جس نے مسیح کو مُردوں میں سے جلایا اور اب وہ میرے اندر اسلئے رہتا ہے کہ خوف اور دہشت سے جنگ کرے۔ جو کچھ ابلیس میرے اوپر مسلط کرنے کی کوشش کرتا ہے مَیں اسے قبول کرنے کیلئے تیار نہیں۔ مَیں ماضی کیلئے نہیں پچھتاؤں گی اور نہ مستقبل سے خوفزدہ ہوں گی۔ مَیں خوف نہیں کرونگی۔

مَیں خُدا پر بھروسہ کرونگی اور خوشی سے توقع رکھونگی کہ آج کے دن بھلائی پیدا ہو۔ اسلئے یسوع آیا کہ مَیں کثرت کی زندگی کا لطف اُٹھا سکوں۔ یسوع کے نام میں۔

خُدا میرے ساتھ کام کرتا ہی چلا گیا تاکہ مَیں ''آج'' میں زندگی بسر کر سکوں۔ مَیں نے فیصلہ کیا کہ مَیں اپنے ''آج'' کو ہاتھ سے جانے نہیں دونگی۔ مَیں ''آج'' میں زندگی بسر کرونگی اور ساری زندگی ''آج'' سے لطف اندوز ہوں گی۔ آپ کا کیا فیصلہ ہے؟

ساتواں باب

خوف کامقابلہ کرنے کیلئے کلام مقدس کی آیات

جیسے کہ ہم بہت سی آیات میں دیکھ چکے ہیں، خُدا نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم نہ خوف زدہ ہوں اور نہ ہراساں ہوں۔ خُداوند نے ہمیں یہ یقین دہانی بھی بخشی ہے کہ ہم ایسا کرسکتے ہیں۔ اسکے احکام مشکل نہیں ہیں (استشنا ۳۰:۱۱،۱۴) اور وہ ہمیں ان پر عمل کرنے کی قابلیت بخشا ہے۔ (فلپیوں ۴:۱۳)

"جاگو اور دُعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور" (متی ۲۶:۴۱)

"دُعا کرنے میں مشغول اور شکر گزاری کے ساتھ اس میں بیدار رہو" (کلسیوں ۴:۲)

"اسی لئے جس دن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ دُعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اسکی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ" (کلسیوں ۱:۹)

''کیا مَیں نے تجھکو حکم نہیں دیا؟ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ خوف نہ کھا اور بیدل نہ ہو کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جہاں جہاں تو جائے تیرے ساتھ رہیگا''

(یشوع ۱:۹)

''تم رب الافواج ہی کو مقدس جانو اور اسی سے ڈرو اور اسی سے خائف رہو'' (یسعیاہ ۸:۱۳)

''اسکے مالک نے اس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ مَیں تجھے بہت سی چیزوں کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو'' (متی ۲۵:۲۱)

''کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے''
(۲۔ تیمتھیس ۱:۷)

''محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا'' (۱۔ یوحنا ۴:۱۸)

''دیکھ اس ملک کو خُداوند تیرے خُدانے تیرے سامنے کردیا۔ سو تو جا اور جیسا خُداوند تیرے باپ دادا کے خُدانے تجھ سے کہا ہے تو اس پر قبضہ کر اور نہ خوف کھا نہ ہراساں ہو'' (استثنا ۱:۲۱)

''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اس میں مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں'' (فلپیوں ۴:۱۳)

''بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو مَیں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔۔۔'' (زبور ۴:۲۳)

''پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو۔ جہاں مسیح موجود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین کی چیزوں کے۔ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خُدا میں پوشیدہ ہے'' (کلسیوں ۱:۳۔۳)

''غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں ان پر غور کیا کرو'' (فلپیوں ۸:۴)

چھوٹی چھوٹی باتوں، خوف اور دہشت کی باتوں سے خبردار رہیں جو زندگی کی خوشی کو تباہ کر دیتی ہیں۔ خُدا کی منت کریں کہ وہ ان باتوں کو پہچاننے میں آپکی مدد کرے پھر کلام کے ذریعہ ان باتوں کا مقابلہ کریں۔ دہشت کی سوچ کو اس سوچ کے ساتھ بدل دیں کہ "خوف تباہ ہو چکا ہے اور ایمان زندہ ہے"۔ لمحہ بہ لمحہ دن بدن فتح مندی میں زندگی بسر کرنا سیکھیں اور فتح مند زندگی گزارنے کی خوشی کا تجربہ حاصل کریں۔

مصنفہ کا تعارف

جوئیس مائیر ۱۹۷۶ء سے کلامِ مقدس کی تعلیم دے رہی ہیں اور ۱۹۸۰ء میں کُل وقتی خدمت کا آغاز کیا۔ آپ ۵۴ سے زیادہ کتب تحریر کر چکی ہیں جو بہت زیادہ فروخت ہوئی ہیں اور جن میں غیر معمولی زندگی گزارنے کے بھید، ایمان سے کی جانے والی دُعا کی شادمانی اور ذہن کا میدانِ جنگ شامل ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ۲۲۰ آڈیو کیسٹ اور ۹۰ سے زیادہ ویڈیو ٹیپ بن چکی ہیں۔ جوئیس مائیر کا ریڈیو اور ٹیلی ویژن پروگرام ''لائف ان دی ورڈ'' (کلام میں زندگی) ساری دُنیا میں نشر کیا جاتا ہے اور وہ اپنی مقبول ''لائف ان دی ورڈ'' کانفرنسوں میں اپنا پیغام سنانے کیلئے دور دراز کا سفر کرتی ہیں۔ جوئیس اور انکے شوہر چار بچوں کے والدین ہیں اور انھوں نے سینٹ لوئیس میزوری امریکہ میں اپنا گھر تعمیر کیا ہے۔

نجات کے لیے دُعا

خدا آپ سے محبت کرتا ہے اور ذاتی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک خداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہیں کیا تو آپ اسی وقت ایسا کر سکتے ہیں۔ اپنا دل خداوند کے لیے کھولیں اور یہ دُعا کریں۔

آسمانی باپ میں جانتا ہوں کہ میں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ مجھے معاف فرما اور دھو کر صاف کر۔ میں تیرے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان لانے کا وعدہ کرتا ہوں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ میرے لیے مر گیا۔ وہ میرے گناہوں کو لے کر صلیب پر مصلوب ہو گیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا۔ میں اسی وقت اپنی زندگی خداوند یسوع مسیح کو دیتا ہوں۔

آسمانی باپ میں معافی اور ابدی زندگی کے لیے تیری شکر گزاری کرتا ہوں۔ میری مدد فرما تاکہ میں تیرے لیے زندگی بسر کروں۔ یسوع کے نام میں آمین۔

جیسا کہ آپ نے اپنے دل سے دُعا کی ہے۔ خدا نے آپ کو قبول فرما کر پاک صاف کر کے ابدی موت سے آزادی بخش دی ہے۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات کو پڑھنے میں وقت گزاریں اور اپنی نئی زندگی کے سفر میں خدا کے ساتھ چلتے ہوئے خدا سے ہمکلام ہونے کی دُعا کریں۔

یوحنا 3/16، 1 کرنتھیوں 15/3-4، افسیوں 1/4، افسیوں 2/2-8,9، 1 یوحنا 1/9، 1 یوحنا 4/14-1، 15 یوحنا 5/1، 1 یوحنا 5/12-13۔

یسوع مسیح کے ساتھ بڑھنے کے لیے انجیلی تعلیمات کو ماننے والی کلیسیاء میں شمولیت کے لیے دُعا کریں خدا ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ وہ ہر روز بکثرت زندگی گزارنے کے لیے آپکی رہنمائی کریگا۔